بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز میں تعوذ و تسمیہ نہ پڑھنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی نماز میں "اعوذ باللہ" اور "بسم اللہ" بالکل نہیں پڑھتا، تو کیا حکم ہے؟

جواب

امام اور منفرد (یعنی تنہا نماز پڑھنے والے) کے لیے ثنا کے بعد، قراءت سے پہلے تعوذ (یعنی اعوذ باللہ) اور تسمیہ (یعنی بسم اللہ) پڑھنا سنت ہے، بلاوجہ قصدا ان کو ترک کرنا مکروہ ہے، لیکن نماز ہو جائے گی۔

فتاوی عالمگیری میں ہے "(سننها)۔۔۔التعوذ والتسمية" ترجمہ: نماز کی سنتوں میں سے تعوذ اور تسمیہ بھی ہیں۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 1، صفحہ 72، مطبوعہ: کوئٹہ)

نماز کی سنتیں بیان کرتے ہوئے مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "(۱۳) ثنا و (۱۴) تعوذ و (۱۵) تسمیہ و (۱۶) آمین کہنا اور (۱۷) ان سب کا آہستہ ہونا (۱۸) پہلے ثنا پڑھے (۱۹) پھر تعوذ (۲۰) پھر تسمیہ" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 522، 523، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بہار شریعت میں ہے "**ہر سنت کا ترک مکروہ ہے۔ یوہیں ہر مکروہ کا ترک سنت۔**" (بہار شریعت، ج 01، حصہ 02، ص 301، مکتبۃ المدینہ)

سنت کے ترک سے بھی نماز ہو جاتی ہے، چنانچہ درمختار میں ہے "ترک السنة لا یوجب فسادا و لا سهوا" ترجمہ: سنت کا ترک نہ نماز کو فاسد کرتا ہے اور نہ ہی سجدہ سہو کو لازم کرتا ہے۔ (الدر المختار، جلد 2، صفحہ 207، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4695

تاریخ اجراء: 09 شعبان المعظم 1447ھ/29 جنوری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net